

علمی کارنامے کی توقع نہیں کی جاسکتی، لیکن ان کی کوششیں چونکہ غیر جانبداری کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہوتی ہیں، اس لئے حقائق کا علم نہ رکھنے والوں کے لئے اس میں کشش بھی ہوتی ہے اور کسی نہ کسی حد تک ان کے دعاوی اس قسم کے افراد کو متاثر کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں، اس کی بڑی وجہ اسلامی ورثے اور مسلم مفکرین و محققین کی گرفتار خدمات سے انکی لاعلمی کے ساتھ ساتھ دورِ حاضر میں مسلمانوں کے ہاں علمی و تحقیقی میدان میں پایا جانے والا انحطاط بھی ہے، جس کے نتیجے میں کچھ عرصے سے مستشرقین کو مسلمانوں کے مذہبی اور علمی معاملات میں مداخلت کا موقع مل رہا ہے، اور وہ اپنے مخصوص مفادات و مقاصد کے تحت ان سرگرمیوں میں مصروف ہیں جو اسلامی تعلیمات کو غلط انداز سے پیش کرنے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے مابین اختلافات پیدا کرنے کا بھی باعث ہیں، نیز اسی ہمہ جہی میں ایسے ”تجددین“ بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں جن کی کوششیں اسلام کے حق میں جانے سے زیادہ اس کے لئے ضرر رساں ثابت ہوتی ہیں، یہ صورت حال کسی بھی درد مند مسلمان کے لئے قابل قبول نہیں ہو سکتی، اس کے سبب باب کا علمی انداز یہی ہے کہ مسلم مفکرین اور اہل علم محققین کو ایسا پلیٹ فارم مہیا کر دیا جائے جہاں وہ اسلامی محاذوں پر اپنی خدمات انجام دے سکیں، ”السیرة“ العالمی اسی سمت میں ایک ادنیٰ کوشش ہے۔

\*\*\*\*\*

یہ امر خوش آئند ہے کہ بہت سے علمی مسائل اور اسلامی موضوعات پر اعلیٰ تحقیق کاموں کے لئے مختلف ادارے سرگرم عمل میں اور ان میں اضافہ ہو رہا ہے، البتہ سیرت طیبہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام ایسا موضوع ہے جس کی جانب ہمارے ہاں وہ توجہ نہیں دی جاسکتی جس کا وہ تقاضا ہے، ہماری جامعات اور اسکول کالجوں میں بھی اس جانب کوئی خاص توجہ نہیں ہے، رسائل و جرائد میں بھی خاص موقعوں پر سیرت نمبروں کے اجراء کا رجحان تو ہے لیکن عام طور پر ان میں مضامین کے معیار پر توجہ نہیں دی جاتی اور نہ موضوع کی وسعت و اہمیت کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر اس مجلے کو صرف سیرت طیبہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

یہ خالص علمی اور تحقیقی کام ہے جس میں تعاون ہر اہل علم کی ذمہ داری ہے، ہمیں امید ہے کہ اہل علم کا ہمیں بھرپور تعاون حاصل رہے گا۔

اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائیں اور قبولیت عام عطاء فرمائیں، اور سیرت طیبہ پر اخلاص کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائیں، اور علم و عمل میں پایا جانے والا بُعد دور فرمائیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ میرنا محمد ذوالہ و اصحابہ (رحمٰن)